آجکل کاغذ بہت گران ہے لہذا کوئی صاحب اعتراض نہ فرمائیں

جدید و مرممہ

قانون

حفاظت شکار ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) ۱۳۱۷؁ف

منظورہ

عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۱؍اردی بہشت ۱۳۱۷؁ف

مندرجہ جریدہ مورخہ ۲ خورداد ۱۳۱۷؁ف جزو ثالث

مصححہ

جناب مولوی حافظ محمد عبدالمجید خان صاحب وکیل درجہ اول - مد

مولف مصباح النظائر و نظائر ضلعی کارگذاران و نظائر فوجداری و مال وغیرہ

حسب فرمایش محمد برہان الدین تاجر کتب بازار پتھر گٹی حیدرآباد

بماہ مہر ۱۳۲۹؁ف

مطبع شوکت الاسلام میں طبع ہوا

قیمت ۲؍

حفاظت جانوران شکار

نشان ۲ سنہ ۱۳۲۱ ف

نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۳ ماہ بہمن ۱۳۲۱ ف منظور فرمایا۔

تمہید ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ایسے شیر وغیرہ بھی جو آدم خوار ہون عام طور پر ہلاک کرنے گولی مارنے اور ان کا پیچھا کرنے کی سخت ممانعت کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت متعلقہ

دفعہ (۱) یہ قانون بنام قانون ترمیم حفاظت جانوران شکار موسوم ہوسکیگا اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایسے حصون مین ایسی تاریخون سے نافذ ہوگا جس کا اعلان سرکار کے حکم سے بذریعہ اشتہار کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۳ قانون حفاظت جانوران شکار

دفعہ (۲) قانون حفاظت جانوران شکار نشان ۲ سنہ ۱۳۰۹ ف کی دفعہ (۳) مین بجائے الفاظ "لیکن دفعہ ہذا کا الخ" حسب ذیل عبارت قایم کی جائے۔

لیکن دفعہ ہذا کا کوئی مضمون ہر بچہ آدم خوار شیر یا کسی اور شیر سے جو کسی مقام مین مویشی خواری کا عادی ہوگیا ہو اور نیز دوسرے کسی آدم خوار جانور سے متعلق ہوگا اور نہ کسی شخص کے ایسی تدابیر کے عمل مین لانے کا مانع ہوگا جو کسی انسان یا مویشی کی حفاظت کے لیے ضروری ہون۔ (عماد جنگ معتمد)

مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ اول جنکو تالیف و تصنیف ترتیب کتب مین خاص ملکہ ہے کثیر مفید مولفہ کتب کی شہرت بکثرت اخبارات مین ہوئی اور ہوتی رہی ہے جو بہت قابل مسرت ہے فقط

راقم۔ حکیم اختر مرزا خان دہلوی۔

کے کسی حصہ کو یا کسی شخص کو کسی حکم امتناعی یا ہدایت کے عمل سے جو متعلق قانون ہذا ہو خارج یا معلق فرما سکیں گے۔

(ب) کسی اعلان یا اجازت نامہ یا لائسنس کو منسوخ فرما سکیں گے اور کسی شخص یا جماعت کو [illegible] کے کسی جز کو جو از روئے ضمن (الف) دفعہ ہذا کی کسی امتناعی یا ہدایت کے عمل سے خارج یا معلق کیا گیا ہو۔ مگر ایسی ممانعت یا ہدایت کا تابع قرار دے سکیں گے۔

اطلاع جرم بعہدہ دار کوتوالی یا ناظم فوجداری وغیرہ

دفعہ ۶ (۶) ہر پٹیل پٹواری یا کوئی ورکار پر واجب ہے کہ جس کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا علم ہو جو از روئے قانون ہذا قابل سزا ہو لازم ہوگا کہ معقول عذر کی عدم موجودگی کی صورت میں جس کا بار ثبوت اس پر ہوگا وقوع جرم کی اطلاع قریب ترین عہدہ دار کوتوالی و جنگلات یا ناظم فوجداری کو دے۔

اختیارات گرفتاری مجرمین

دفعہ ۷ (۷) ہر سرشتہ جات مالگذاری کوتوالی و جنگلات کا ہر ملازم اور ہر پٹیل کوتوال مجاز ہے کہ ہر ایسے شخص کا نام اور پتہ دریافت کرے جس پر وہ اپنی حدود اراضی میں قانون ہذا کی خلاف ورزی کرتا ہوا پائے اور اگر ایسا شخص نام یا پتہ بتانے سے انکار کرے تو ملازم مذکور مجاز ہوگا کہ اسے قریب ترین کوتوالی میں بھیجا جائے جو چوبیس گھنٹے کے اندر قریب ترین ناظم فوجداری کے پاس جو مجاز تحقیقات ہو بھیجا جائے گا۔ لیکن اگر شخص مذکور اپنا نام اور پتہ بتا دے تو کوتوال کو لازم ہوگا کہ اسے چھوڑ دیں اور صرف ارتکاب جرم کی اطلاع ناظم فوجداری کو دے دیں۔

تعزیرات

محفوظ جنگلوں میں شکار کھیلنے کی سزا

دفعہ ۸ (۸) (۱) جو شخص اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی کے شکارگاہ میں بلا اجازت بندگانعالی کسی جانور شکار کو گولی سے مارے یا ہلاک کرے یا جال میں پھانسے یا گرفتار کرے یا کسی سرکاری شکارگاہ میں بلا اجازت سرکار یا کسی شکارگاہ جاگیر میں بلا حصول اجازت جاگیردار کسی ممنوعہ شکار کو جس کا گولی سے مارنا یا ہلاک کرنا یا جال میں پھانسنا یا گرفتار کرنا ممنوع ہو گولی سے مارے یا ہلاک کرے یا جال میں پھانسے یا گرفتار کرے وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی اور اگر وہ اسی جرم کی بابت

سابق میں سزایاب ہو چکا ہو تو جرمانہ کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکیگی ۔

(۲) اس دفعہ میں جو ممانعت ہے اسکا اطلاق کسی بوربچہ - آدمخوار شیر یا کسی ایسے شیر پر جو کسی خاص مقام میں مویشی کھانیکا عادی ہوگیا ہے یا کسی اور آدمخوار جانور پر نہ ہوگا اور نہ اس فقرہ کا یہ منشا ہے کہ کوئی شخص ایسی تدبیر کے اختیار کرنیسے باز رہے جو محافظت انسان کیلئے ضروری ہوں - بوربچے شکارگاہوں سے باہر بلا قید وقت و مقام ہلاک کئے جاسکتے ہیں جن شیروں کے نسبت ظاہر ہو کہ وہ آدمخوار ہیں یا مویشی کھانیکے عادی ہوگئے ہیں وہ ضلع کے عہدیداران یا ناظم جنگلات سرکار عالی کی اجازت سے ہلاک کئے جاسکتے ہیں ایسی ہلاکت کی اطلاع دارالمہام سرکار عالی کو فی الفور بذریعہ معتمد مجلس شکار کرنی چاہئے ۔

ممنوعہ موسم میں جانوران شکار کے برآمد کرنے یا بیچنے کی سزا

دفعہ (۹) جو شخص ایسے موسم میں جبکہ کسی قسم کے جانوران شکار کا مارنا یا جالمیں پھانسنا گرفتار کرنا یا دوسرے طریقہ پر ضائع کیا جانا ممنوع ہے ایسے جانوروں کو برآمد کریگا یا بیچیگا یا بغرض فروخت منظر عام پر رکھیگا اسے سزا جرمانہ دیجائیگی جسکی تعداد پچاس روپیہ تک ہو سکیگی ۔

اجازت ناموں یا مستثنیات کی شرائط کی خلاف ورزی کی سزا

دفعہ (۱۰) جو شخص کسی ایسی شرط کی خلاف ورزی کریگا جسکی پابندی سے کوئی شخص بلحاظ اپنے عہدہ کے مستثنےٰ قرار دیا گیا ہو یا جسکو سرکاری شکار کھیلنے کی اجازت عطا فرمائی ہو یا کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جو دفعات متذکرہ بالا میں سے کسی کے رو سے قابل مواخذہ ہو تو ایسے شخص کو سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی تعداد دو سو روپیہ تک ہو سکیگی اور اسکے علاوہ استثنا یا اجازت نامہ کی تنسیخ یا تعطل بھی ہو سکیگا ۔

مُتفرق

قانون ہذا کی خلاف ورزی کی بابت کوئی کارروائی تین مہینے کے بعد نہ ہو سکیگی

دفعہ (۱۱) قانون ہذا کی رو سے کوئی کارروائی کسی شخص کے خلاف ارتکاب فعل سے تین مہینے کے بعد شروع نہ کیجائے گی - فقط

محمد عزیز مرزا
ہوم معتمد

ضمیمہ

جانوران شکار چرند و پرند

نام انگریزی	نام اردو	نام مرہٹی	نام تلنگی	موسم شکار
۱	۲	۳	۴	۵
ٹائیگر	شیر	واگھ	چاپلی	
بیئر	ریچھ	اسول	گدیلو	یکم مارچ سے ۳۱ مئی تک [illegible]
بنوبل	بیل گائے	ردوئی	من بھوتو	مندرجہ کیا جاسکتا ہے
بین	گوری گائے	گوئیا		〃 〃
وائلڈ بفلو	ارنا بھینسہ ارنی بھینس	جنگلی بھینس یا	کارے بری	〃
	یا جنگلی بھینس	کھدگا		〃 〃
انٹلوپ	ہرن	کلویٹ	جنکا یالداری	یکم ڈسمبر سے آخر فروری تک یکم
چکارا اور دیر ڈیا مارکنس	چکارا یا شکارا کو یا جنگلی بکرا		گدری جنکا	مارچ سے آخر مئی تک
سامبر	سانبر	بکرا	گوگا گوری	〃 〃
سانبر	سانبر	سانبر	کماریار کاٹو	〃 〃
اسپاٹڈ ڈیر	چیتل	چیترا	ددلی	〃 〃
باگ ڈیر	پارا	پارا	کردیانڈی	〃 〃
موس ڈیر	پسری یا لساری	پسورا	کردیانڈی	یکم دسمبر سے آخر فروری تک یکم
چیتا	چیتہ	چیتا	چیتہ پولی	مارچ سے ۳۱ مئی تک 〃 〃

پرند

نام انگریزی	نام اردو	نام مرہٹی	نام تلنگی	موسم ممانعت شکار
بسٹرڈ	تغدار یا کاراڈھونگ یا بلیدھونگ	ہرم	بت میاکا	یکم جون سے یکم ستمبر تک

نوری کن یا سینڈ گروس / سینڈ گروس	تن اور پلین بہاری / بیرڈ تیتر	تین ہو / پوکھندی	پالا نیل لیکل / دیوکا یا ہم جولا	تمام سال شکار کیا جاتا ہے / یکم فروری سے یکم جولائی تک
کامن سینڈ گروس	بیرڈ تیتر	.	.	"
بلی غول	مور	مور انر ، ایلنڈوری ماڈ	نیل / سارکوا کوڑی یا ہم چٹیلا	یکم جون سے یکم ستمبر تک / یکم جون سے یکم اکتوبر تک
پنٹیڈ یا پٹرج / گرے یا پارٹرج گرے	کالا تیتر / تیتر	کالا تیتر / تیتر	.	یکم مارچ سے
جنگل فول	جنگلی مرغی	سر باڈی	اڑدی کوڑی	یکم اپریل سے یکم ستمبر تک
ووڈ جنگل مرغ	.	.	.	"
پنٹیڈ اسپرفول	چھوٹی جنگلی مرغی	کستور	چناکوڑی	یکم مارچ سے یکم ستمبر تک
کول ، وحیلہ اقسام	گیرجا بوا / بیر گار	گیرجا - لوا	گیرجا یا برکل	یکم جولائی سے ۱۲ اکتوبر تک

جانوران مندرجہ ذیل کے مارنے کی سال بھر ممانعت ہے ۔

(۱) چیتہ (۲) گوری گائے یا بھینس (۳) مادہ چیتل (۴) مادہ سانبر (۵) مادہ نیل گائے (۶) جملہ مادہ ہرن اور مادہ بارہ سنگھے ۔ غرض جملہ مادہ جانور اور ہرن اور بارہ سنگھے کے بچے جنکے سینگون کا باریک پوست جھڑ کر نیا پوست آتا ہو گوئی اور سانبر علی العموم اسحالت مین یکم اپریل سے ۳۱ اکتوبر تک اور چیتل یکم اکتوبر سے یکم مارچ تک رہتے ہین ۔

مادہ ہرن یا ہرنی نہین بلکہ صرف کلوبیٹ کے شکار کی اجازت یکم دسمبر سے آخر تک دیجاتی ہے جس سے موسم شکار کی توسیع تین مہینے سے چھ مہینے تک ہوجاتی ہے لیکن سال بھر مین ان جانورون کو جال مین گرفتار کرنے یا لاٹھی سے مارنیکی اور نیز جبکہ وہ پانی پی رہے ہون یا پانی کیلئے جا رہے ہون یا پانی پیکر واپس آرہے ہون ایسی حالت مین ان کو مارنیکی سخت ممانعت ہے فقط

محمد عزیز مرزا
معتمد

دستخط

ترمیم شدہ

قانون حفاظت جانوران شکار

نشان (۲) سنہ ۱۳۲۱ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ف منظور فرمایا

تمہید چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قانون حفاظت جانوران شکار (نشان ۲ بابتہ ۱۳۱۹ف ونشان ۲ بابتہ سنہ ۱۳۲۱ف) کی ترمیم وتدوین کی جائے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے:

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تنسیخ دفعہ ۱ (۱) یہ قانون بنام قانون حفاظت جانوران شکار موسوم ہوسکیگا اور قانون نشان ۔ بابتہ ۱۳۱۹ف ونشان ۲ بابتہ سنہ ۱۳۲۱ف قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ سے منسوخ ہونگے

تعریفات دفعہ ۲ (۲) قانون ہذا میں تاوقتیکہ مضمون یا سباق عبارت اسکے خلاف نہو۔

جانوران شکار سے تمام وہ جانور اور وہ پرند مراد ہونگے جن کی تخصیص قانون ہذا کے ضمیمہ میں کی گئی ہے اور نیز وہ جانور اور پرند جانوران شکار میں داخل ہونگے جنکا اعلان مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار فرمائیں۔

پیشہ ور شکاری سے وہ شخص مراد ہے جو جلب منفعت کیلئے جانوران شکار کو عادتاً ہلاک کرتا گولی مارتا یا جال میں پھانستا یا پکڑتا یا انکا تعاقب کرتا یا کھوج لگاتا ہو یا جو بالتزام اس خدمت کو دوسرون کیلئے انجام دیتا ہو یا جو ایسی قوم کا فرد ہو جو جلب منفعت کے لیے جانوران شکار کے ہلاک کرنے یا پکڑنے کا پیشہ کرنیکے لحاظ سے مشہور ہو۔

اجازت نامہ ایک تحریری حکم ہے جو حسب الحکم سرکار جاری کیا گیا ہو اور جس کی رو سے کوئی شخص حسب

قواعد نافذ الوقت یا دوسری ایسی شرایط کے مطابق جن کا نام قایم کرنا مدار المہام سرکار عالی حسب تجویز فرمائیں شکار کا مجاز ہوگا ؛

شکارگاہ خاص سے وہ رقبہ مخصوصہ دشت پرہ مراد ہے جس کے حدود کے اندر کسی قسم کے جانوران شکار کا بلا اجازت گولی سے مارنا یا ہلاک کرنا یا جال مین پھانسنا یا پکڑنا یا ان کا بیچا کرنا ممنوع ہے۔

موسم شکار

اجازت نامہ وغیرہ

جانوران شکار کے ہلاک وغیرہ کیئے جانے کی ممانعت کا اختیار ؛

دفعہ (۳) مدار المہام سرکار عالی مجاز ہین کہ بذریعہ اشتہار کسی قسم کے جانوران شکار کے ہلاک۔ گرفتار۔ اور ساقط کیئے جانے اور گولی سے مارنے یا جال مین پھانسنے یا بیچنے یا بغرض فروخت سطح عام پر رکھی جانیکی ممانعت حسب ذیل صورتون مین فرمائین

الف۔ ایسے موسم مین جس مین شکار کھیلنے کی ممانعت ہو یا جو بچہ کشی کا موسم قرار دیا گیا ہو یا کسی دوسرے طریقہ پر مخصوص کر دیا گیا ہو۔

ب۔ کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین یا خاص خاص رقبون مین بتعیین حدود یا خاص شکارگاہ ہو مین۔

اقتدار وضع قواعد

دفعہ (۴) مدار المہام سرکار عالی کو حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع و بذریعہ اشتہار نافذ کرنے کا اختیار رہوگا ؛

الف۔ حفاظت جانوران شکار۔

ب۔ عطائے اجازت نامجات شکار ایسی شرایط کیساتھ جو ضروری متصور ہون۔

ج۔ لائسنسون کا اجرا پیشہ ور شکاریون کے نام جو بدرقہ اور خبر دینے کا کام انجام دین۔

د۔ اجازت یافتگان شکار کی سربراہی اور انھین رسد پہونچائے جانیکا انتظام۔

سہولت وغیرہ

دفعہ (۵) مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار۔

الف۔ کسی شخص کو اسکے نام یا عہدہ کی حیثیت سے قانون ہذا کے اثر سے مستثنے فرما سکینگے یا ممالک محروسہ سرکار عالی